اسپین نے یوکرین کو پیٹریاٹ میزائلوں کی دوسری کھیپ فراہم کی

کیف، (یو این آئی) روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کے درمیان اسپین نے یوکرین کو پیٹریاٹ اینٹی ایئر کرافٹ میزائلوں کی دوسری کھیپ فراہم کی ہے۔ خبر رساں ایجنسی ای ایف ای نے حکومتی ذرائع کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں یہ اطلاع دی۔ رپورٹ کے مطابق میزائلوں کے دوسرے بیچ کی فراہمی 21 جون کو کی گئی۔ میزائلوں کے علاوہ، شپمنٹ میں لیوپارڈ ٹینک، مختلف قسم کے گولہ بارود، ڈرون شکن نظام، آپٹیکل-الیکٹرانک سرویلنس سسٹم اور ریموٹ کنٹرول برج شامل ہیں۔ ایجنسی نے پیر کو اپنی رپورٹ میں کہا کہ مئی کے آخر میں، یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی اور ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے ہسپانوی دارالحکومت میڈرڈ میں ایک دوطرفہ سکیورٹی معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ اس معاہدے میں دیگر چیزوں کے علاوہ انسانی امداد اور بارودی سرنگوں کی صفائی شامل تھی۔ اسپین 2024 میں یوکرین کو تقریباً 01 ارب یورو کا ریکارڈ فوجی امدادی پیکج بھی مختص کرے گا۔

برازیل نے حماس رہنما کو بیوی اور بچے سمیت ڈی پورٹ کر دیا

برازیل (رائٹرز) برازیل نے حماس رہنما کو ان کے اہل خانہ سمیت 'ڈی پورٹ' کر دیا ہے۔ برازیلین حکومت نے یہ اقدام امریکی دفتر خارجہ کے کہنے پر کیا ہے۔ اس بارے میں بین الاقوامی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کو برازیل کی فیڈرل پولیس کے ذرائع نے بتایا ہے۔ 'رائٹرز' کے مطابق 'مسلم ایم اے ابو عمار کو برازیلی پولیس نے ملک میں داخلے کے وقت نظر بند کر دیا تھا۔ ان کے ساتھ ان کی سات ماہ کی حاملہ بیوی، بیٹا اور خوش دامن بھی نظر بند کیے گئے۔ 'پولیس ذرائع کے مطابق وہ قطر سے برازیل پہنچے تھے۔ برازیل کے ساؤ پالو ایئر پورٹ پر اترے تھے مگر انہیں امریکہ کے کہنے پر قطر ایئر ویز کی پرواز سے ہی واپس کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق امریکہ کے دفتر خارجہ نے مسلم ایم اے ابو عمار کو برازیل میں نہ رہنے دینے کا کہا تھا۔ اس دوران برازیلی عدالت کے سامنے یہ ثابت کیا گیا کہ وہ پوری طرح حماس سے وابستہ ہیں۔ برازیلی جج نے ساؤ پالو کو ہفتے کے روز حماس رہنما کو برازیل داخلے سے روکنے اور 'ڈی پورٹ' کرنے کا حکم دیا۔ ابو عمار کے مقامی وکیل کے مطابق ان کے موکل برازیل میں اپنے بھائی سے ملنے کے لیے آئے تھے۔ وکیل کے بقول ایئر پورٹ پر اترتے ہی فلسطینی خاندان کے ان تمام افراد کو پولیس نے نظر بند کر دیا۔ حالانکہ پولیس کے پاس انہیں حراست میں لینے کے وارنٹ نہیں تھے۔ 37 سالہ ابو عمار ایشیا مڈل ایسٹ سینٹر میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہیں۔ ان کی اہلیہ ملائشین ہیں جبکہ بیٹے کی پیدائش بھی ملائشیا کی ہے۔ پولیس کے ذرائع کے مطابق ابو عمار اس سے پہلے بھی ایک بار برازیل آ چکے ہیں۔ پچھلے سال وہ یکم جنوری کو برازیل آئے تھے۔ جب برازیل کے بائیں بازو سے تعلق رکھنے والے موجودہ منتخب صدر نے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا تھا۔

امریکی فوجی راز لیک کرنے کا الزام:

وکی لیکس کے بانی جولین اسانج رہا

واشنگٹن (ایجنسیاں)

پانچ سال برطانوی حراست میں رہنے کے بعد وکی لیکس کے بانی جولین اسانج کو بالآخر رہا کر دیا گیا ہے۔ رہائی کے بعد ان اہلیہ سٹیلا اسانج نے ان کے لیے مہم چلانے والوں کا شکریہ ادا کیا۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق سٹیلا اسانج نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا: 'جولین آزاد ہو گئے ہیں!' انہوں نے تصدیق کی کہ وہ جنوب مشرقی لندن کی بیلمارش ہائی سکیورٹی جیل سے رہا ہو گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی رہائی کے لیے عالمی دباؤ کی حمایت کرنے والے ہر شخص کا 'الفاظ میں شکریہ ادا نہیں کیا جا سکتا۔' خفیہ دستاویز کی اشاعت پر سنگین الزامات کا سامنا کرنے والے وکی لیکس ویب سائٹ کے بانی جولین اسانج نے رواں ہفتے امریکی محکمہ انصاف کے ساتھ ایک معاہدے کے تحت رہائی کے بدلے فوجی راز افشا کرنے کے اعتراف جرم پر رضامندی ظاہر کی۔ جولین اسانج کے اعتراف جرم کے ساتھ ان کے خلاف بین الاقوامی سازش کے مجرمانہ مقدمے میں امریکی حکومت کا کئی سالوں سے جاری ان کا تعاقب اپنے اختتام کو پہنچے گا۔ وکی لیکس خفیہ معلومات کی انتہائی مقبول شیئرنگ ویب سائٹ رہی ہے اور پریس کی آزادی کے بہت سے داعیوں کے نزدیک معلومات کو منظر عام پر لانے سے جولین پریس کی آزادی کو منوانے کی وجہ بنے تھے۔ بیان میں کہا گیا کہ 'وکی لیکس نے حکومتی بدعنوانی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی خبریں شائع کیں اور طاقتور افراد کو ان کے اقدامات کا ذمہ دار ٹھہرایا۔' ایڈیٹر ان چیف کی حیثیت سے جولین نے ان اصولوں اور لوگوں کے جاننے کے حق کے لیے بہت بڑی قیمت ادا کی۔ جیسے ہی وہ آسٹریلیا واپس آئے تو ہم ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جو ہمارے ساتھ کھڑے رہے، ہمارے لیے لڑے اور ان کی آزادی کی لڑائی میں پوری طرح پرعزم رہے۔ جولین کی آزادی ہماری آزادی ہے۔' دوسری طرف تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ اسانج کا اقدام حساس معلومات کے تحفظ کی خلاف ورزی ہے اور خفیہ معلومات شائع کر کے اسانج نے امریکی قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالا۔ اسانج کو دنیا بھر میں بہت سے لوگوں نے ایک ہیرو کے طور پر پیش کیا ہے جو عراق اور افغانستان میں فوجی غلطیوں کو سامنے لائے تھے۔ ان کی ویب سائٹ کی طرف سے شائع کی گئی فائلوں میں 2007 میں بغداد میں امریکی افواج کے اپاچی ہیلی کاپٹر حملے کی ایک ویڈیو بھی تھی جس میں خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے دو صحافیوں سمیت 11 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ تاہم، اسانج کو ریپ کے الزامات کا بھی سامنا رہا ہے جس سے ان کی ساکھ داغدار ہوئی۔ تاہم وہ ان الزامات کی تردید کرتے رہے ہیں۔ امریکی محکمہ انصاف نے 2019 میں اسانج پر ایک فرد جرم عائد کی تھی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ انہوں نے امریکی فوج کی انٹیلی جنس تجزیہ کار چیلسی مینگ کی 2010 میں شائع ہونے والی سفارتی کیبلز اور ملٹری فائلز کو چرانے میں حوصلہ افزائی اور مدد کی تھی۔ استغاثہ نے اسانج پر الزام لگایا تھا کہ امریکی دستاویزات کو شائع کر کے اس نے امریکہ اور اس کی قومی سلامتی کو نقصان پہنچایا اور اس کے مخالفین کی مدد کی۔ اسانج کی طرف سے اعتراف جرم کی درخواست کا یہ معاہدہ امریکی صدر جو بائیڈن کے اس بیان کے چند ماہ بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ آسٹریلیا کی جانب سے اسانج کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے امریکی دباؤ کو ختم کرنے کی درخواست پر غور کر رہے ہیں۔ امریکی انٹیلی جنس تجزیہ کار مینگ کو جاسوسی ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے اور وکی لیکس کو خفیہ سرکاری اور فوجی دستاویزات لیک کرنے کے جرم میں 35 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ تاہم، سابق امریکی صدر براک اوباما نے 2017 میں اس کی سزا میں کمی کر کے اسے تقریباً سات سال جیل کی سزا میں بدل دیا تھا۔ اسانج سال 2016 میں اس وقت دنیا بھر میں خبروں میں نمایاں ہوئے جب ان کی ویب سائٹ نے ڈیموکریٹک ای میلز شائع کیں جن کے بارے میں استغاثہ کا کہنا ہے کہ روسی انٹیلی جینس کارکنوں نے چوری کی تھیں۔ لیکن اس سلسلے میں روس کے کردار پر کی جانے والی تفتیش میں کبھی بھی اسانج پر الزام عائد نہیں کیا گیا تھا۔ اگر چہ اس کے بعد روس پر تحقیقات نے اس سال کے صدارتی انتخابات میں ری پبلکن امیدوار ڈونالڈ ٹرمپ کے حق میں مداخلت میں ہیکنگ آپریشن کے کردار کو واضح کر دیا۔ دریں اثنا، اسانج کے اہل خانہ اور حامیوں کا کہنا ہے کہ ان کی جسمانی اور ذہنی صحت ایک دہائی سے زیادہ قانونی لڑائیوں کے دوران متاثر ہوئی ہے۔ ان لڑائیوں میں لندن میں ایکواڈور کے سفارت خانے کے اندر گزارے گئے سات سال بھی شامل ہیں۔ یاد رہے کہ اسانج نے 2012 میں لندن میں ایکواڈور کے سفارت خانے میں پناہ لی تھی۔ انہیں پناہ دینے کی وجہ برطانوی عدالتوں کا فیصلہ تھا کہ اسانج کو سویڈن میں ریپ کے ایک کیس میں تحقیقات کے سلسلے میں ملک کے حوالے کیا جائے۔ برطانوی پولیس نے اسانج کو 2019 میں ایکواڈور کی حکومت کی جانب سے سیاسی پناہ کی حیثیت واپس لینے کے بعد گرفتار کیا تھا اور بعد ازاں انہیں جیل بھیج دیا تھا۔

دشمن پر فتح پانے کیلئے عوام زیادہ تعداد میں ووٹ ڈالنے نکلیں: علی خامنہ ای

هرگز وعده ای نده که نسبت به انجام آن از خود مطمئن نیستی.
لا تعدن عدة لا تثق من نفسك بانجازها

تہران (ایجنسیاں) ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے ایرانی عوام سے اپیل کی ہے کہ 28 جون کو صدارتی انتخابات میں زیادہ سے زیادہ 'ٹرن آوٹ' ہونا چاہیے۔ منگل کے روز اس سلسلے میں انہوں نے کہا ہے کہ دشمن پر فتح پانے کے لیے زیادہ تعداد میں ووٹ ڈالے جانا ضروری ہے۔ خامنہ ای نے اس امر کی مذمت بھی کی کہ بعض سیاستدان کہتے ہیں کہ امریکہ کی طرف سے سب اچھا ہی آتا ہے۔ تاہم اس سلسلے میں انہوں نے کسی خاص سیاست دان یا صدارتی امیدوار کا نام نہیں لیا ہے ہے۔ سپریم لیڈر کے ان ریمارکس سے 69 سالہ ہارٹ سرجن اور واحد امریکی اصطلاح میں اصلاح پسند امیدوار مسعود پیزشکیان کی امیدواریت پر اثر ضرور پڑ سکتا ہے۔ تام اس واحد اصلاح پسند امیدوار نے اپنی مہم کے دوران یہ مطالبہ کیا ہے کہ ایران کو 2015 کے جوہری معاہدے کی طرف واپس آنا چاہیے اور مغربی دنیا میں اپنی رسائی کو بڑھانا چاہیے۔ وہ خود کو ایک ایرانی قوم پرست راہنما کے طور پر عوام کے سامنے آئے ہیں۔ علی خامنہ نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا' کوئی شخص جو ایرانی انقلاب کو تھوڑا سا بھی مخالف ہو اور ہمارے اسلامی نظام کا مخالف ہے وہ ایران اور ایرانی عوام کے لیے مفید نہیں ہو سکتا ہے۔' نہ ہی کوئی ایسا فرد جو امریکہ کے ساتھ جڑا ہوا ہو اور یہ سوچتا ہوا کہ امریکہ کے بغیر ملک آگے بڑھ ہی نہیں سکتا ہے۔ ایسا شخص آپ عوام کے لیے کام کا نہیں ہو سکتا ہے۔' علی خامنہ ای سپریم لیڈر ایران کی اس تقریر کے دوران مجمع کی طرف سے اونچی آواز میں 'مرگ بر امریکہ۔ مرگ بر اسرائیل کے نعرے گونجتے رہے۔ واضح رہے وہ شیعہ تہوار یوم غدیر کے موقع پر عوام سے خطاب کر رہے تھے۔ 85 سالہ سپریم لیڈر کو اپنی تقریر کے دوران سامعین کے بہت بڑے ہجوم کو کئی بار کہنا پڑا کہ وہ خاموشی سے سنے۔ ایران میں نیا صدارتی انتخاب ماہ مئی میں صدر ابراہیم رئیسی کے ہیلی کاپٹر کے ایک حادثے کے بعد 28 جون کو متوقع ہے۔ اس سے پہلے پارلیمانی انتخابات میں چونکہ ووٹوں کی شرح کم رہی ہے اس لیے سپریم لیڈر کو عوام سے اپیل کرنا پڑی ہے کہ ووٹ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ڈالنے کے لیے نکلیں۔

اسرائیل بعد از غزہ جنگ ٹھوس اور حقیقت پسندانہ منصوبہ تیار کرے: امریکہ

واشنگٹن (رائٹرز)

امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی جنگ کے خاتمے کے بعد حکمرانی کا منصوبہ تیزی سے مکمل کیا جائے اور اس منصوبے کو حقیقت پسندانہ بنیادوں پر تیار کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے اسرائیل کے وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے دورہ امریکہ کے آغاز پر ان سے ہونے والی ملاقات میں کہی ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع کا یہ دورہ امریکی پینٹا گون کی دعوت پر ہو رہا ہے۔ اس دورے کے تقریباً تین ہفتے بعد اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو امریکی کانگریس سے خطاب کریں گے۔

مختصر خبریں

حماس نے 'الفتح' کو اسرائیل کا محافظ قرار دیا

غزہ (ایجنسیاں) حماس اور فلسطینی اتھارٹی کی حکمران جماعت فتح کے دمیان چین میں ہونے والے اسی ماہ مشاورتی مذاکرات کے دونوں طرف سے منسوخ ہونے کی تصدیق کے بعد حماس نے کہا ہے کہ فتح اسرائیل کے محافظ کا کردار ادا کر رہی ہے۔ حماس کے مرکزی رہنما موسیٰ ابو مرزوق نے منگل کے روز اپنے ایک جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ 'فتح اسرائیل کی حفاظت میں لگی ہوئی ہے اور عملاً اسرائیل کے ایک سیکورٹی گارڈ کا کام کر رہی ہے۔' اسرائیلی یرغمالیوں کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ 'اب بھی اسرائیل کے ایک سو سے زائد زندہ یا مردہ حالت میں غزہ میں قید ہیں'۔ وہ رپورٹروں سے گفتگو کر رہے تھے۔ پچھلے روز فتح نے چین کی میزبانی میں ہونے والے مذاکرات میں حماس پر الزام لگایا تھا کہ حماس فلسطینیوں کے باہمی مذاکرات کے درمیان رکاوٹ پیدا کر رہی ہے۔ دونوں فلسطینی گروپوں کے درمیان ایک دوسرے پر لگائے جانے والے الزامات اور اختلافات اسرائیل کی موجودہ غزہ جنگ کے باوجود جاری ہیں۔ پچھلے اکتوبر سے دونوں گروپوں کے درمیان تقسیم اور اختلاف پہلے سے زیادہ بڑھ گیا ہے۔

'ہم نے اسرائیل کے ساتھ کبھی امن معاہدے پر دستخط نہیں کیے'

غزہ (ایجنسیاں) تحریک فتح کے ترجمان جمال نزال نے کہا کہ حماس کے بین الاقوامی تعلقات کے دفتر کے سربراہ موسیٰ ابو مرزوق کے بیانات اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ حماس مفاہمت کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) نے کبھی بھی اسرائیل کے ساتھ امن معاہدہ نہیں کیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ حماس کو فلسطینی اتھارٹی پر حملہ کرنے کے بجائے غزہ کے بحران کے حل پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ فی الحال اتھارٹی اور اسرائیل کے درمیان کوئی سیکورٹی کوآرڈینیشن نہیں ہے۔ فتح تحریک ایک ایسے امن معاہدے کی خواہاں ہے جس سے فلسطینی ریاست کے قیام کی راہ ہموار ہو سکے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ تحریک غزہ میں جنگ بندی اور فلسطینی ریاست کے قیام کا راستہ کھولنا چاہتی ہے۔ قبل ازیں حماس کے بین الاقوامی تعلقات کے دفتر کے سربراہ موسیٰ ابو مرزوق نے روسی میڈیا کو دیے گئے بیان میں کہا تھا کہ فلسطینی اتھارٹی اسرائیل کی 'سیکورٹی گارڈ' ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ غزہ میں 100 سے زائد قیدی مردہ یا زندہ موجود ہیں۔ ابو مرزوق نے اس بات پر زور دیا کہ حماس کا موقف مضبوط ہے، جس کا ثبوت اس کے مطالبات سے ہوتا ہے۔ ہم غزہ کی پٹی سے مکمل اسرائیلی انخلاء، ایک مستقل جنگ بندی، فوری انسانی امداد کی فراہمی، بے گھر افراد کی ان کے گھروں کو واپسی، غزہ کی پٹی کی تعمیر نو اور قیدیوں کی رہائی کے لیے جامع معاہدے کے خواہاں ہیں۔

عراقی ملیشیا لیڈر الخزالی نے امریکہ کو وارننگ دی

بغداد (یو این آئی) ایران کے قریبی سمجھے جانے والے عراق شیعہ ملیشیا عصائب اہل الحق کے رہنما قیس الخزالی نے دھمکی دی ہے کہ اگر امریکہ لبنان کے حزب اللہ کے خلاف اسرائیلی حملے کی حمایت کرتا ہے، تو وہ عراق اور شمال مغربی خطے میں امریکی مفادات پر حملہ کرے گا۔ مسٹر الخزالی نے پیر کے روز ٹیلی ویژن پر کہا کہ "اگر امریکہ لبنان اور حزب اللہ پر اپنی توسیعی کارروائیوں اور حملوں میں اس غاصب یونٹ (اسرائیل) کی حمایت جاری رکھتا ہے تو امریکہ کو جان لینا چاہیے کہ وہ اس خطے اور عراق میں اپنے تمام مفادات کو حملے اور خطرے کی زد میں لا رہا ہے۔" قابل ذکر ہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو غزہ کے تنازعے کے آغاز کے بعد سے، عراق میں اسلامی مزاحمت (جو کہ ایران کی حمایت یافتہ عراقی ملیشیا کی ایک امبریلا باڈی ہے) نے خطے میں اسرائیلی اور امریکی اہداف پر کئی حملے کیے ہیں۔ مسٹر الخزالی کا یہ تبصرہ اسرائیل اور لبنانی مسلح گروپ حزب اللہ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان آیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے اتوار کو کہا تھا کہ غزہ میں شدید لڑائی کے خاتمے کے بعد ہم شمال کی جانب پیش قدمی جاری رکھیں گے۔ انہوں نے حزب اللہ کے خلاف بھر پور جنگ شروع کرنے کی اسرائیل کی طرف سے انتباہات کا ذکر کیا۔

امیر کویت کے اختیارات میں مداخلت

الاخوان کے قریبی سابق رکن پارلیمان کو قید کا حکم

دبئی (ایجنسیاں)

کویتی فوجداری عدالت نے سابق رکن پارلیمنٹ ولید الطبطبائی کو ریاستی سلامتی کے ایک مقدمے میں چار سال قید کی سزا سنا دی ہے۔ ان پر ایک ایسی ایکس پوسٹ کرنے کا الزام لگایا گیا جس سے قانون کی خلاف ورزی ہوئی اور اس پوسٹ کو امیر کویت کے اختیارات میں مداخلت شمار کیا گیا۔ پبلک پراسیکیوشن نے سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ "X" پر اپنے اکاؤنٹ پر ایک پوسٹ کے ذریعے الطبطبائی پر امارات کی اتھارٹی کی توہین کرنے کا الزام لگایا تھا۔ ولید الطبطبائی نے اس الزام کی تردید کی تھی۔ عدالت نے اس سے قبل سابق رکن پارلیمنٹ ولید الطبطبائی کے خلاف الزامات کی سماعت کی۔ الطبطبائی نے الزامات کی تردید کی اور عدالت کو یقین دلایا کہ جس ٹویٹ کے لیے اسے قید کیا گیا ہے وہ بنیادی طور پر ایک "فوٹو شاپ" پوسٹ تھی جسے مخالفین نے من گھڑت طور پر بنایا تھا۔ الاخوان المسلمون کے قریبی سمجھے جانے والے رکن پارلیمان الطبطبائی نے کویت کے امیر کی جانب سے قومی اسمبلی کی تحلیل اور آئین کے کچھ آرٹیکلز پر کام معطل کرنے کے اعلان کے فوراً بعد پلیٹ فارم "ایکس" کے اپنے اکاؤنٹ پر ایک پوسٹ کی تھی۔ انہوں نے لوگوں کی آزادیوں کا دفاع کرنے کا وعدہ کیا اور کہا کہ ہم لوگوں کی آزادیوں اور ان کے حقوق اور آئینی مفادات کا دفاع کریں گے اور ان کی خلاف ورزی ہمیں قبول نہیں ہے۔ وہ اگلے دن ایک پوسٹ کے ساتھ واپس آئے جس میں نام ذکر کئے بغیر کچھ ملکوں پر کویت کے معاملات میں مداخلت کا الزام لگایا گیا۔ سابق رکن پارلیمنٹ ولید الطبطبائی کو اس سے قبل نومبر 2011 میں قومی اسمبلی میں زبردستی داخل ہونے کے کیس میں سات سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ ولید الطبطبائی کو کویت کے مرحوم امیر شیخ صباح الاحمد کی طرف سے جاری کردہ عام معافی سے فائدہ ہوا اور سنٹرل جیل میں ایک مدت گزارنے کے بعد ان کی باقی سزا ختم ہو گئی اور انہیں جیل سے رہا کر دیا گیا تھا۔

کچھ ممالک کی سیاحتی کمپنیوں نے زائرین کو جعلی حج ویزے جاری کیے: وزارت داخلہ

ریاض (ایجنسیاں)

سعودی عرب کی وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ بعض برادر ممالک کی سیاحتی کمپنیوں کی طرف سے زائرین جو جعلی حج ویزے جاری کیے تھے اور انہیں تاکید کی تھی کہ وہ حج سے دو ماہ قبل مکہ مکرمہ میں موجود رہیں تا کہ حج میں شامل ہو سکیں۔ وزارت داخلہ کے سرکاری ترجمان کرنل طلال الشلھوب نے 'العربیہ' کو بتایا کہ رواں سال حج سیزن کے دوران جاں بحق ہونے والے عازمین کی تعداد تقریباً 1,079 تک پہنچ گئی ہے۔ فوت ہونے والوں میں 83 فی صد ایسے لوگ شامل ہیں جن کے پاس حج پرمٹ نہیں تھا۔ وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ حج سیزن کے دوران مجموعی طور پر 1301 اموات ہوئیں۔ کرنل الشلھوب نے میڈیا پر آگاہی مہم تیز کرنے میں پیشگی کام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بغیر اجازت حج کے خلاف بار بار متنبہ کیا گیا تھا۔ ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لیے سزائیں سخت کی جا رہی ہیں۔ کچھ لوگوں کا استحصال مختلف قسم کے وزٹ ویزوں کے لیے کیا گیا ہے۔ انہیں جو ویزے جاری کیے گئے تھے وہ حج کے لیے نہیں تھے۔ انہوں نے 'العربیہ' کے پروگرام 'العالم اللیلیہ' میں ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے وضاحت کی کہ متعدد ممالک میں ایسی سیاحتی کمپنیاں ہیں جنہوں نے ہر قسم کے وزٹ ویزوں کے حامل افراد کو دھوکہ دیا ہے، جبکہ انہیں ایسے ویزے فراہم کیے گئے ہیں جو حج کے لیے خاص نہیں ہیں۔ انہوں نے ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ویزہ ہولڈرز کو حج سیزن سے دو ماہ قبل مقدس دارالحکومت میں رہنے کی ترغیب دی تھی تا کہ وہ حج میں شامل ہو سکیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ حج پرمٹ صرف بندرگاہوں یا اسکریننگ پوائنٹس کے لیے ایک ٹرانزٹ کارڈ نہیں ہے، بلکہ ایک اہم ذریعہ اور آلہ ہے جو عازمین کے لیے رسائی اور ان کے مقامات کی شناخت میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ مطلوبہ وقت پر مطلوبہ دیکھ بھال اور خدمات فراہم کرنے کی سہولت صرف حج پرمٹ کے حامل عازمین کو مل سکتی ہے۔ وزارت داخلہ کے سکیورٹی ترجمان نے بتایا کہ پبلک سکیورٹی اکاؤنٹ کے ذریعے مسلسل اعلان کیا جا رہا تھا کہ مملکت کے اندر حج سکیورٹی فورسز نے جعلی حج مہمات کو فروغ دینے والوں کو گرفتار کیا ہے۔ انہیں پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کر دیا ہے تا کہ ان کے خلاف ضابطوں پر عمل درآمد کیا جا سکے۔ کچھ برادر ممالک نے ان کمپنیوں کے خلاف سخت اقدامات کرنے کا اعلان کیا ہے تا کہ دوبارہ اس نوعیت کی خلاف ورزی کو روکا جا سکے۔ وزارت داخلہ کے سکیورٹی ترجمان کرنل طلال الشلھوب نے اس سال کے حج کے لیے سکیورٹی پلان کی کامیابی کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ حفاظتی منصوبوں کی کامیابی سکیورٹی اور عسکری اداروں اور حج سے متعلق تمام سرکاری اداروں کے درمیان ضیوف الرحمان کی خدمت اور ان کی حفاظت کے لیے مربوط کوششوں کا ثبوت ہے۔

غزہ کو قحط کے ناقابل بیان خطرے کا سامنا: رپورٹ

غزہ (ایجنسیاں) محصور غزہ کی پٹی نہ صرف مسلسل اسرائیلی حملوں اور بے گھر ہونے، موت اور تباہی کی بدترین شکل سے دوچار ہے بلکہ قحط کے خطرے کا شکار ہونے والی ہے۔ نو ماہ سے جاری اسرائیلی جنگ کے آغاز کے بعد سے غزہ کے تمام علاقے کی آبادی کو قحط کے بدترین اور ناقابل بیان خطرے کا سامنا ہے۔ انٹیگریٹڈ فوڈ سکیورٹی انسٹیٹیوٹ (آئی پی سی) کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جب تک لڑائی جاری رہے گی غزہ کی پٹی میں قحط کا خطرہ شدید سے شدید تر ہوتا رہے گا۔ رپورٹ میں زور دے کر کہا گیا ہے کہ پٹی میں انسانی امداد کے داخلے پر پابندیاں اب بھی برقرار ہیں۔ رپورٹ جس کی ایک کاپی رائیٹرز نے منگل کو شائع کی ہے میں کہا گیا ہے کہ 495,000 سے زیادہ افراد یا غزہ کی آبادی کا پانچواں حصہ تباہ کن، انتہائی خطرناک خوراک کی عدم تحفظ کی سطح کا سامنا کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ غزہ میں امدادی سامان کی فراہمی کا حالیہ راستہ خطرناک اور بڑی حد تک غیر مستحکم ہے۔ غزہ کو جو امداد پہنچ رہی ہے وہ اس کی آبادی کے لیے 'اونٹ کے منہ میں زیرہ' کے مترادف ہے۔ یہ رپورٹ ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب 9 ماہ سے محصور غزہ کی پٹی پر اسرائیلی جنگ میں شدت آتی جا رہی ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلنٹ نے بھی گذشتہ ہفتے عوامی طور پر نیتن یاہو سے غزہ کے ان علاقوں میں جہاں سے حماس کے عسکریت پسندوں کو مہینوں قبل نکال دیا گیا تھا کے لیے واضح حکمت عملی کا مطالبہ کیا۔ غزہ پر اسرائیل کی نو ماہ سے جاری جنگ میں اب تک 37 ہزار سے زائد افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ غزہ میں حماس کو ختم کرنے اور 130 یرغمالیوں کی رہائی تک جنگ جاری رکھے گی۔ اسرائیل نے جنگ کے خاتمے کے بعد فلسطینی اتھارٹی کی پٹی کے انتظام کے بارے میں اب تک کی کسی بھی تجویز کو بھی مسترد کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (ایف اے او) کی جانب سے ورلڈ فوڈ پروگرام کے ساتھ مل کر جون کے اوائل میں جاری کردہ ایک رپورٹ میں خبردار کیا گیا تھا کہ اگر جنگ نہ روکی گئی تو جولائی کے وسط تک غزہ میں دس لاکھ سے زائد افراد بھوک اور موت کا شکار ہو جائیں گے۔ اس وقت عالمی بھوک کے مرکز کے بارے میں رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جب تک لڑائی ختم نہیں ہوتی انسانی ہمدردی کے اداروں کو متاثرہ علاقوں تک مکمل رسائی فراہم نہیں کی جاتی اور بنیادی خدمات بحال نہیں کی جاتیں تو غزہ کی نصف آبادی جو ایک ملین کے برابر ہے کو بدترین قحط اور بھوک کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ رپورٹ میں اس بحران کے وسیع تر علاقائی اثرات کے بارے میں بھی خبردار کیا گیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ لبنان اور شام میں فوڈ سکیورٹی پہلے سے ہی بری طرح متاثر ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ غزہ کی پٹی پر اسرائیلی جنگ کی وجہ سے پڑوسی ممالک میں پہلے سے ہی کمزور صحت کے نظام پر دباؤ مزید بڑھ گیا ہے۔

حماس سربراہ اسماعیل ہنیہ کی ہمشیرہ کے مکان پر

اسرائیلی فوج کی بمباری، ہمشیرہ سمیت 13 افراد ہلاک

دبئی (ایجنسیاں) اسرائیلی فوج نے حماس کے سربراہ اسماعیل ھنیہ کی ہمشیرہ کی مکان پر بمباری کر کے ہمشیرہ سمیت 13 فلسطینیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ منگل کے روز یہ بمباری مغربی غزہ میں کی گئی ہے۔ غزہ میں اسرائیلی جنگ تقریباً مسلسل نو ماہ سے جاری ہے۔ اس جنگ میں اب تک غزہ کی پٹی پر 37626 سے زائد فلسطینی ہلاک کیے جا چکے ہیں۔ دو تہائی تعداد فلسطینی بچوں اور عورتوں کی ہے۔ اسرائیلی بمباری سے زخمی ہونیوالوں کی تعداد 86098 بتائی جاتی ہے۔

منگل کے روز اسرائیلی فوج کی بمباری کا ہدف ساحل پر قائم پناہ گزین کیمپ بنا ہے۔ یہ ایک ٹارگٹڈ بمباری تھی۔ جس کا مقصد اسماعیل ھنیہ کی ہمشیرہ اور ان کے دیگر اہل خانہ کو ہلاک کر کے اسماعیل ھنیہ کو اعصاب شل کر کے انہیں دباؤ میں لایا جا سکے۔ مغربی غزہ میں کی گئی بمباری سے صرف ایک جگہ پر 13 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ ان میں ھنیہ کی بہن بھی شامل ہیں۔ اس سے قبل بھی اسماعیل ھنیہ کے خاندان کو اسی علاقے میں ایک کار پر سفر کے دوران ٹارگٹڈ بمباری کا نشانہ بنا کر ان کے بیٹوں حازم، عامر اور محمد کے علاوہ پوتوں کو ہلاک کیا جا چکا ہے۔ اسرائیل کی جنگی حکمت عملی یہ رہی ہے کہ جب جنگ بندی مذاکرات کی بات مثبت راہ پر چلتی ہے تو اس کے ساتھ ہی اسرائیل جان بوجھ کر کوئی ایسی جنگی کارروائی کرتا ہے جس سے مذاکرات کرنے والے دوسرے فریق کے لیے مذاکرات میں بیٹھنا مشکل ہو جائے۔ اسی اسرائیل کی حکمت عملی کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ جب مذاکرات کسی سنجیدہ مرحلے کی طرف بڑھانے کے لیے اسرائیل خود کو دباؤ میں محسوس کرتا ہے تو وہ پھر کوئی بہت بڑی، غیر انسانی دہشت گردی کر کے مذاکراتی ماحول کو تار تار کر دیتا ہے۔ اس وقت بھی صورت حال یہ ہے کہ ایک جانب امریکی حکام اسرائیل کے جنگ بندی کے لیے تیار ہونے کے تاثر کو گہرا کرنے کے لیے کوشاں ہیں اور دوسری جانب اسرائیلی فوج نے اس طرح کی ٹارگٹڈ کارروائیاں بھی جاری رکھی ہوئی ہیں۔ غزہ فلسطینیوں کو خوراک کی فراہمی میں رکاوٹ پیدا کر رکھی ہے۔ جس سے قحط کی سی صورت حال کا سامنا ہے۔

زخمی فلسطینی کو جیپ میں رسیوں سے باندھ کر گشت کرانے کا ویڈیو، تحقیقات کا مطالبہ

دبئی (رائٹرز) امریکی دفتر خارجہ نے مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک فلسطینی زخمی شہری کو اسرائیلی فوج کی جیپ کے ساتھ باندھ کر شہر میں گھمانے کے واقعہ کی مذمت کیے بغیر اسی چونکا دینے والا اور ناقابل قبول واقعہ قرار دیا ہے۔ زخمی فلسطینی شہری کو اسرائیلی فوج نے چند روز قبل زخمی حالت میں ہسپتال لے جانے یا اس کے اہل خانہ کے حوالے کرنے کے بجائے جیپ پر باندھ کر پورے شہر کی گشت کی تا کہ فلسطینیوں میں خوف اور دہشت پیدا کی جا سکے۔ اس دوران فلسطینی زخمی کا خون بہتا رہا اور وہ جیپ پر تڑپتا رہا۔ تاہم اسرائیلی فوجیوں اور فوجی حکام نے اس بیر حمانہ اور دہشت گردانہ عمل سے خود کو نہیں روکا بلکہ اس شہری کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد بھی شرمندگی کا اظہار نہیں کیا۔ اب کچھ دن گزرنے کے بعد پیر کو امریکی دفتر خارجہ نے اس واقعہ کو چونکا دینے والا قرار دیا ہے اور اسرائیل پر زور دیا ہے کہ اس واقعے کی تحقیقات کرائی جائیں اور ذمہ داروں کا احتساب کیا جائے۔ امریکی دفتر خارجہ کی نیوز بریفنگ میں ایک رپورٹر نے ترجمان سے پوچھا تھا' کیا اسرائیلی فوج فلسطینیوں کو انسانی شیلڈ بنا کر استعمال نہیں کر رہی؟' اس پر میتھیو ملر نے کہا' ہم نے ویڈیو دیکھی ہے۔ وہ بڑی چونکا دینے والی ہے اور اس ططرح کا عمل مکمل طور پر ناقابل قبل ہے۔ انسانوں کو ڈھال بنا کر استعمال کہیں بھی نہیں کیا جانا چاہیے۔' میتھو ملر نے میز دکھا' اسرائیلی فوج کو بہت تیزی سے اس واقعہ کی تحقیقات کرنی چاہیں کہ یہ کیسے پیش آیا اور تحقیقات میں جو بھی ذمہ دار قرار پائے اس کا احتساب ہونا چاہیے۔' واضح رہے فلسطینی زخمی کے ساتھ یہ دہشت گردانہ کارروائی مقبوضہ مغربی کنارے کی پناہ گزینوں کے جنین شہر میں کی گئی تھی۔ فلسطینی زخمی کو جیپ کے ساتھ رسیوں سے باندھا گیا تھا۔ ادھر بین الاقوامی خبر رساں ادارے 'روئٹرز' نے کہا ہے کہ فلسطینی زخمی کو باندھ کر شہر میں گھمانے کی یہ ویڈیو تصدیق شدہ ہے اور زخمی کا نام مجاہد عزمی ہے۔ جب اسے فوجی جیپ پر باندھ کر لے جایا جا رہا تھا تو اس کے پاس سے دو ایمبولینسز بھی گزری تھیں۔ اسرائیلی فوج کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ فلسطینی شہری اور اسرائیلی فوج کے درمیان فائرنگ کے تبادلے کے نتیجے میں زخمی ہونے والا شخص مشتبہ تھا۔ جسے زخمی حالت میں گرفتار کیا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ویڈیو میں اسرائیلی فوجیوں کا نظر آنے والا طرز عمل اسرائیلی فوج کی اقدار کے مطابق نہیں ہے۔ اس واقعہ کی تحقیقات کی جائیں گی۔ نیز زخمی شخص کو طبی عملے کے پاس منتقل کر دیا گیا ہے۔ میتھیو ملر نے کہا 'اسرائیلی فوج کے جاری کردہ بیان سے واضح ہوتا ہے کہ فوجیوں کو ایسے احکامات جاری نہیں کیے گئے تھے۔ نیز واقعہ کی تحقیقات کی جا رہی ہیں اور ذمہ داروں سے نمٹا جائے گا۔' خیال رہے امریکہ و اسرائیلی حکام نے اس واقعہ کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ لیکن واقعہ کی اب تک مذمت نہیں کی ہے۔